احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلکِ اہلِ سنّت کے مطابق روزمرّہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصّے مکمل معہ ملفوظات
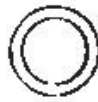
تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

فون ــــــ ۴۲۳۲۲۵۰۶

نام کتاب ———— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ———— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی ؒ

سال طباعت ———— ۱۹۹۶ء

ناشر ———— شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ———— -/۹۰ روپے

رکھا، شیخ نے اپنی ایک کتاب "الجواہر المضیۃ" پر شرح لکھنے کی فرمائش کی۔
جب آپ دوسری دفعہ حج کر گئے تو وہاں طبیعت علیل ہو گئی محرم کے آخری دنوں میں طبیعت سنبھال ہوئی تو آپ نے غسل فرمایا پھر آپ نے دیکھا کہ یکدم بادل چھا گئے ہیں حرم شریف تک پہنچتے ہوئے بارش شروع ہو گئی اسی اثناء میں آپ کو ایک حدیث یاد آ گئی کہ جو بارش میں طواف کرے تو رحمت الٰہی میں تیرتا ہے آپ نے اسی وقت حجر اسود کو بوسہ دیا اور طواف شروع کر دیا لیکن آپ نے محسوس کیا کہ آپ دوبارہ بخار میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ مولانا سید اسماعیل صاحب فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک ضعیف حدیث کے لیے اپنی صحت کی پرواہ نہ کی آپ نے جواب دیا کہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے مگر الحمد اللہ امید قوی ہے۔

شعر گوئی میں آپ کا مقام

اعلیٰ حضرت کو شعر گوئی میں بھی بہت بلند مقام حاصل تھا اور آپ کی شعر گوئی مدحت رسول کے ساتھ وابستہ ہے یعنی آپ کی شاعری کا مقصد صرف نعت گوئی ہے پھر شعر و ادب میں نعت گوئی ایک مشکل صنف ہے کیونکہ عام شاعر آزاد ہوتا ہے لیکن نعت گوئی میں یہ آزادی نہیں بلکہ نعت گوئی میں ہر مقام پر تعظیم اور حدود شرع کو ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے۔ آپ کی زبان و بیان بڑی دلکش اور جاذب ہے پھر آپ نعت گوئی میں عشق رسول کے بحر بیکراں میں ڈوبے ہوئے نظر آتے ہیں آپ نے اپنے اشعار میں جس چیز پر زیادہ زور دیا وہ عشق رسول کی پاس داری ہے اور یہی درس آپ نے اپنی نعت گوئی میں دیا ہے کہ جب تک مسلمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو عقیدت اور محبت کا مرکز نہیں بنائیں گے وہ نجات نہیں پا سکتے۔
کلام رضا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آپ رسول اکرمؐ کو باطنی آنکھ سے سامنے دیکھ کر جو قلبی واردات آپ پر پیدا ہوتی ہے آپ اسے کہہ ڈالتے ہیں جس سے شعر میں سوز و محبت اور مدحت رسول کا ایسا انداز پیدا ہوتا ہے کہ ہر درد رکھنے والا مسلمان آپ کے اشعار کو اپنے دل کی گہرائیوں میں جگہ دیتا ہے۔

علوم قرآن میں مہارت

اعلیٰ حضرت کو علوم قرآن میں خصوصی مہارت حاصل تھی۔ آپ کے علم قرآن کا اندازہ آپ کے قرآن پاک کے